# 200713-ہبہ کرتے ہوئے دادا یا نانا اپنے کسی ایک نواسے یا پوتے کو زیادہ دے سکتا ہے؟

## سوال

میرے والد صاحب نے میرے اور ایک بہن، اور بھائی [تین افراد] کے درمیان شریعت کے مطابق اپنی ملکیتی چیزوں کو تقسیم کردیا، اور کچھ چیزوں کو میرے بھانجے (چھ پوتا پوتی یا نواسہ نواسیوں میں سے ایک) کیلئے مختص کردیا، تو کیا دادا یا نانا سب پوتا پوتیوں اور نواسہ نواسیوں کو نظر انداز کرکے ایک کیلئے کچھ پراپرٹی مختص کرسکتا ہے؟

## پسندیدہ جواب

اول :

انسان اپنی اولاد میں عدل وانصاف کیساتھ اپنا سارا مال تقسیم کرسکتا ہے، اگرچہ افضل یہی ہے کہ ایسا نہ کرے۔

"الإنصاف" (7/142) میں کہتے ہیں :

"صحیح [حنبلی] مذہب کے مطابق زندہ شخص کا اپنی اولاد میں اپنا مال تقسیم کرنا مکروہ نہیں ہے، جبکہ امام احمد سے دوسری روایت کے مطابق اس عمل کو مکروہ بھی کہا گیا ہے، اور ایسے ہی "الرعاية الكبرى" میں ہے کہ اگر تقسیم کنندہ کی زندگی ہی میں مزید اولاد کے پیدا ہونے کا امکان ہو تو اسکے لئے اپنا سارا مال تقسیم کرنا مکروہ ہے" انتہی

ایسے ہی "فتاوى اللجنة الدائمة" (16/463) میں ہے :

"۔۔۔ ہم آپکے والد کو نصیحت کرتے ہیں کہ اپنی زندگی میں اپنا مال تقسیم نہ کرے، کیونکہ ہوسکتا ہے بعد میں اسے مال کی ضرورت پڑسکتی ہے" انتہی

چنانچہ اگر اس نے مال کو اپنی اولاد میں تقسیم کرنا ہی ہے، تو عدل ضروری ہے، کہ لڑکے کو لڑکی سے دوگنا دیا جائے گا۔

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ "الاختیارات" (ص 184) میں کہتے ہیں :

"اپنی اولاد کو کچھ بھی دیتے ہوئے وراثت کے مطابق عدل کرنا ضروری ہے، اور امام احمد کا یہی مذہب ہے" انتہی

اور "فتاوى اللجنة الدائمة" (16/197) میں ہے کہ :

"۔۔۔ اگر آپکے والد اپنا سارا یا کچھ مال اولاد پر تقسیم کرنا چاہتے ہیں تو انکے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے بیٹے اور بیٹیوں سب پر شرعی وراثت کے مطابق تقسیم کرے یعنی لڑکے کو لڑکی سے دوگنا دے" انتہی

دوم :

جب یہ بات ثابت ہوچکی کہ والد پر اپنی اولاد کو تحائف دیتے ہوئے عدل کرنا ضروری ہے تو اب مسئلہ یہ ہے کہ کیا دادا یا نانا پر بھی یہی حکم جاری ہوگا؟ یعنی دادا یا نانا اپنے پوتا پوتیوں یا نواسہ نواسیوں کو کچھ تحفہ دینا چاہے تو کیا اس پر عدل کرنا ضروری ہوگا یا نہیں؟

اس بارے میں جمہور کی رائے یہ ہے کہ دادا اور نانا کیلیئے مذکورہ عدل مستحب ہے، واجب نہیں ہے۔

چنانچہ شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"اگر کوئی کہنے والا کہے: کیا یہ عدل دادا یا نانا پر بھی ضروری ہوگا؟ یعنی کسی کی اولاد کی اولاد ہے، تو کیا وہ ان میں بھی عدل کرنے کا پابند ہوگا؟

جواب: ظاہر ہے کہ واجب نہیں ہے؛ کیونکہ باپ بیٹے کے درمیان رشتہ دادا اور پوتا کے درمیان رشتہ سے کہیں مضبوط ہے، لیکن ہاں اگر قطع رحمی کا خوف ہو تو ایسی حالت میں دادا جس کو بھی دینا چاہے چھپا کر دے" ماخوذ از: "الشرح الممتع" (11/84)

چنانچہ مذکورہ بالا تفصیل کے بعد، دادا یا نانا اپنے کچھ پوتا پوتیوں یا نواسہ نواسیوں کیلیئے کوئی چیز مختص کرے اور کچھ کو نہ دے تو اس میں ان شاء اللہ کوئی حرج نہیں ہوگا، اگرچہ اختلاف سے بچتے ہوئے افضل یہی ہے کہ ان میں بھی عدل ہی کیا جائے۔

اور اس میں یہ شرط بھی قابل غور ہے کہ دادا حیلہ کرتے ہوئے اپنے پوتے کو اس لئے نہ دے کہ اپنے کسی ایک بیٹے کا حصہ زیادہ کر دے، مزید وضاحت کیلیئے سوال نمبر: (153385) کا بھی مطالعہ کریں۔

واللہ اعلم.